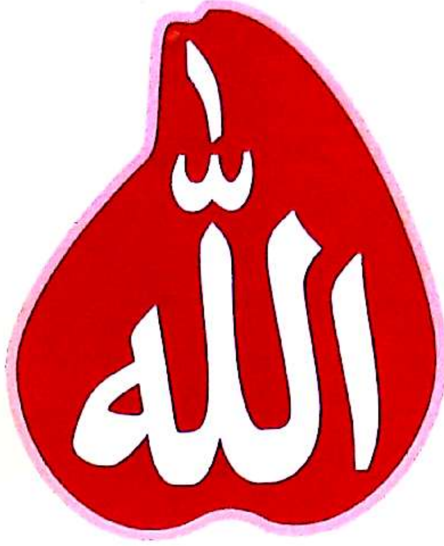
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم

خبردار صرف اللہ کے ذکر ہی میں دلوں کا اطمینان ہے (القران)



بفیضان نظر مرشد پاک محبوب صمدانی، شہباز لامکانی

فقیر سید محبوب علی شاہ قادری مدظلہ العالی

انوارِ تصور اسم ذات ربّانی

رسالۂ احوال وروداد سفر روحانی

یعنی

تجلیات

تصنیف وتالیف

حکیم پیر صوفی محمد بشیر قادری غوثیہ بانوا

نظر ثانی

حکیم پیر سید محمد مراد علی شاہ محبوب قادریہ غوثیہ بانوا

ناشرین

مغفور علی بشیر قادری، محمود علی بشیر قادری، آصف علی بشیر قادری

آستانہ عالیہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا جامع مسجد محبوبیہ محلّہ حیدری وارڈ نمبر 1 اروتی روڈ شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ

(www.ismeazam.blogspot.com)0334-7759421

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

خبردار صرف اللہ کے ذکر ہی میں دلوں کا اطمینان ہے (القران)

فیضان نظر مرشد پاک فقیر سید محبوب علی شاہ قادری مدظلہ العالی

﴿ سرپرست اعلیٰ انجمن فیضانِ غوثیہ دیپال پور ﴾

رسالۂ احوال وروداد سفر روحانی

انوارِ تصور اسم ذات ربانی

یعنی

تجلیات



مصنف

پیر صوفی محمد بشیر قادری غوثیہ بانوا

نظر ثانی

حکیم پیر سید محمد مراد علی شاہ محبوب قادریہ غوثیہ بانوا

ناشرین

مغفور علی قادری، محمود علی قادری، آصف علی قادری

آستانہ عالیہ قادریہ غوثیہ محمودیہ بانوا

مسجد محبوبیہ محلہ حیدری وارڈ نمبر 1 اروتی روڈ شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ

(www.thesufism.net)

0334-7759421

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام: تجلیات

تصنیف وتالیف: حکیم پیر صوفی محمد بشیر قادری غوثیہ بانوا

صفحات: 52

کمپوزنگ: حکیم عبدالخالق وسید ہادی علی شاہ بخاری

تعداد: 1000

قیمت: دعائے خیر

سن اشاعت: 2013ء

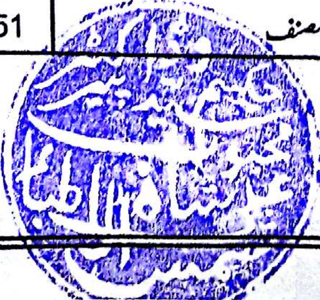
ملنے کا پتہ

1۔ آستانہ عالیہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ نزد جامع مسجد غوثیہ محبوبیہ
محلہ حیدری شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ
0334-7759421, 0333-5586361

2۔ آستانہ عالیہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ
بستی عبداللہ دیپال پور (اوکاڑہ) 044-4541692

3۔ جامعہ فیضان غوثیہ محبوبیہ
متصل غوثیہ طبیہ کالج مدینۃ المحبوب
نزد پل بیاس اوکاڑہ روڈ دیپال پور (اوکاڑہ)
044-4546093

فہرست مضامین



﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

عرض مؤلف

بندہ عاجز محمد بشیر احمد قادری ولد میاں غلام محمد قادری مرحوم قوم نول ساکن محلہ حیدری شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ جو کہ جناب قبلہ وکعبہ سرتاج العارفین شیخ الاصفیاء غوث دوراں حضرت پیرومرشد سید محبوب علی شاہ قادری دہلوی مدظلہ العالی کا ایک ادنیٰ مرید ہے اور بندہ کے والد صاحب مرحوم بھی جناب پیرومرشد کے مرید بلکہ مرید خاص تھے اللہ ان کی بخشش فرمائے آمین۔

بندہ کو بچپن میں والد صاحب نے جناب پیرومرشد کا مرید کرادیا تھا اور آپ نے بندہ کو دو باتیں تلقین فرمائیں اسم ذات اللہ ہو کا ذکر بذریعہ پاس انفاس یعنی سانس کے ساتھ ذکر اور اسم ذات کا تصور چنانچہ بندہ نے ذکر اسم ذات کو اپنا معمول بنایا پھر بھی جس طرح اس ذکر کا حق ادا کرنا چاہیے تھا اتنا تو نہیں کرسکا البتہ اپنی طور پر کوشش کرتا رہا۔ اس دوران میرے والدین کی دعاؤں اور پیرومرشد کی نظر کرم اور رہنمائی سے جناب غوث الاعظم رحمتہ اللہ علیہ کے فیضان سے نبی اکرم ﷺ کا دیدار، قرب اور اللہ کی رحمت جو حاصل ہوئی اس کو اپنی ٹوٹی پھوٹی زبان میں لکھا ہے تاکہ سب پیر بھائی اور تمام مسلمان دوست اس کا مطالعہ کریں اور ان کا شوق زیادہ ہو کہ مجھ جیسے گنہگار اور کم علم پر پیرومرشد کی نظر کرم سے اللہ کی رحمت ہوسکتی ہے تو پھر دیگر احباب جو مجھ سے زیادہ باعمل اور باعلم ہیں کیا کچھ حاصل نہیں کرسکتے۔

ذکر وفکر اور تصور اسم ذات کی کوشش اگر مرشد کامل کی توجہ، رہنمائی اور محبت کے سایہ میں کی جائے تو یقیناً اللہ تبارک وتعالیٰ کی بے شمار نعمتیں اور رحمتیں ہم پر ہوں گی۔ لہٰذا میری گزارش ہے کہ اس مختصر کتاب کا بڑے پیار سے مطالعہ کریں اور جہاں الفاظ اور خیالات کے تسلسل میں کمی کوتاہی آئے میری کمزوری جان کر معاف فرمادیں اور اصل مقصد جو کہ آپ کے ذوق وشوق کی

ترقی ہے اس کو حاصل فرمائیں۔

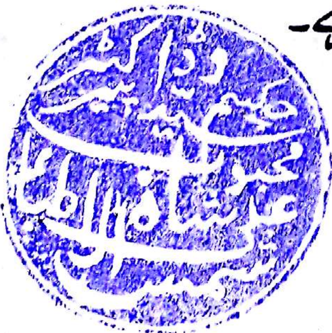
میرا یہ دعویٰ نہیں کہ ایسے دیدار اور کمالات کسی کو حاصل نہیں ہوئے بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ میں سب بزرگان دین کے پیروں کی خاک ہوں اور مرشد پاک کی جوتیوں کے صدقے مجھے میری اوقات سے بھی زیادہ خدا نے نوازا ہے الحمد اللہ

قبلہ مرشد پاک حضرت پیر سید محبوب علی شاہ قادری مدظلہ لعالی نے اپنی خاص نظرِ عنایت اور شفقت فرماتے ہوئے مجھ خاکسار اور گنہگار کو اپنے خلیفہ مجاز ہونے کے شرف سے نوازا اور مجھے ۲۹ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ، 25 دسمبر 2011ء، کو بروز اتوار سند خلافت اور صاحب شجرہ ہونے کا اعزاز بخشا۔

بندہ اپنے اس اعزاز اور عزت افزائی کو ایک بہت بڑی ذمہ داری خیال کرتا ہے اور قبولیت بیعت کے بعد خلافت پر اپنے مرشد کے ساتھ ہونے والے عہد کی تجدید کرتے ہوئے اپنے پروردگار سے وعدہ کرتا ہے کہ بندہ اپنی تمام صلاحیت وتوانائی اور وسائل کو فروغِ ذکر اسم ذات اور فروغ معرفت کے لیے وقف رکھے گا اور جملہ تعلیمات تصوف کی پابندی میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گا۔

یہ بھی میرا عہد ہے کہ میں قبلہ مرشد صاحب کی تعلیمات تصوف پر موجود تصانیف میں دی گئی تعلیمات کے فروغ کی پوری اور کامل سعی کرونگا اور قرآن وحدیث ومسائل فقہ وطریق ہائے تصوف کی نہ صرف پابندی کرونگا بلکہ آبیاری بھی کرونگا۔

انجمن فیضان غوثیہ کے زیر اہتمام شعبہ نشر واشاعت کا قیام عمل میں آچکا ہے۔



اعلیٰحضرت قبلہ پیر حکیم سید محبوب علی شاہ صاحب مدظلہ العالیہ کی تصانیف

اعلیٰحضرت قبلہ پیر حکیم سید محبوب علی شاہ صاحب مدظلہ العالیہ کی درج ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں۔ مزید کتب کی اشاعت کا منصوبہ جاری ہے۔

علم طب

1۔ معدن شفاء سادات
2۔ ضعف باہ (رسالہ)
3۔ طبی فارماکوپیا اسلامی
4۔ موتیابند (رسالہ)
5۔ طبی فارماکوپیا غوثیہ طبیہ کالج
6۔ طبی صندوقچہ
7۔ مجربات محبوب (رسالہ محبوب طب نمبر)
8۔ خلاصۃ الطب (مطب غوثیہ)

علم تصوف

1۔ دعوت حق
2۔ وصل حق
3۔ سلوک معرفت
4۔ راہ طریقت
5۔ فیضانِ غوثیہ
6۔ تلاوت الوجود
7۔ وحدت الوجود
8۔ آئینہ سر ربانی
9۔ ضیاء القلوب

وظائف

1۔ دعائے سیفی
2۔ دعائے حزب البحر شریف
3۔ دعائے حزب البحر شریف اردو
4۔ دعائے رحمانی
5۔ ختم خواجگان
6۔ درودِ مستغاث شریف
7۔ درودِ غوثیہ
8۔ قصیدہ بردہ شریف
9۔ زینہ ولایت کبریٰ
10۔ تصرفات اسمِ اعظم
11۔ مفتاح الولایت

عملیات

1۔ معدنِ عملیات سادات
2۔ جواہر محبوب الجفر
3۔ تجلیات شمع محبوب
4۔ دعوت موکلات
5۔ تسخیر حاضری روحانیات وجنات
6۔ عین الاعیان

قبلہ مرشد صاحب کی زیرِ سرپرستی قائم و جاری ادارہ جات

آستانہ عالیہ محبوبیہ قادریہ غوثیہ بانوا دیپالپور
دواخانہ معدنِ شفاءِ سادات دیپالپور

انجمن فیضانِ غوثیہ (رجسٹرڈ) دیپالپور
غوثیہ طبیہ کالج دیپالپور

غوثیہ ہومیو پیتھک میڈیکل کالج دیپالپور
باہو ہومیو پیتھک میڈیکل کالج کمالیہ

غوثیہ لاء کالج دیپالپور
صائم اکیڈمی پبلک ہائی سکول دیپالپور

ماہنامہ محبوب طب دیپالپور
معدنِ شفا سادات (پرائیویٹ) لمیٹڈ دیپالپور

دعوت صمدانی (رجسٹرڈ) پاکستان
ماہنامہ صمدانی ڈائیجسٹ دیپالپور

جامعہ فیضانِ غوثیہ محبوبیہ

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے اور اپنے ولیوں کے صدقے مجھے صراط مستقیم نصیب کرے ایمان پر خاتمہ نصیب کرے، مجھے اپنی معرفت سے نواز دے، آخرت میں نبی کریم ﷺ کی شفاعت اور مرشد پاک کا ساتھ نصیب کرے آمین۔

میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پاک ﷺ کے صدقے اور میرے مرشد پاک کے طفیل اس کتاب کو قبول فرمائے اور اس میں جو کمی ہے اس کو دور فرما دے، تمام عیبوں کو چھپالے، اس کتاب کو دین اسلام، طریقۂ اولیاء کے پھیلنے اور لوگوں میں ذکر اسم اعظم اللہ ھو کے پاس انفاس اور تصور اسم ذات کی طرف زیادہ رجوع کرنے کا ذریعہ بنا دے آمین۔

میرے تینوں بیٹوں مغفور علی قادری، محمود علی قادری اور آصف علی قادری کو بھی اس راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور میرے مرشد پاک کا فیض میری اولاد میں ہمیشہ جاری رہے۔ آمین۔ یہاں پر صائم شاہ صاحب کے صاحب زادگان مراد علی شاہ، ھادی علی شاہ اور ان کے خادم حکیم عبدالخالق آف 614 گ ب منڈی تاندلہ فیصل آباد کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میرے ان بے ربط خیالات کو کاغذ پر منتقل کر کے آپ کی خدمت میں پیش کرنے میں میری مدد فرمائی جبکہ سید عابد علی شاہ صاحب، چمن شاہ صاحب اور گلشن شاہ صاحب کا رہنمائی کرنے پر احسان مند ہوں۔

پیر صوفی محمد بشیر قادری غوثیہ بانوا



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ مدد · یا محمد ﷺ

سند طالبیت و خلافت

خواجگان قادریہ غوثیہ سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (القرآن)

(ترجمہ) اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اسکی طرف پہنچنے کیلئے ذریعہ تلاش کرو اور اسکی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو گے۔

اَلْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِي طَاعَةِ اللّٰهِ (الحدیث)

(ترجمہ) مجاہد وہ ہے کہ جو خدا کی فرمانبرداری میں اپنے نفس کا مقابلہ کرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الطَّيِّبِيْنَ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اَمَّا بَعْدُ می گوید فقیر سید محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ حسینی الحسینی در خاندان قادریہ غوثیہ سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی خانزادہ مع فرزندان و گروہ با فوائد دیگر خاندان چشتیہ و نقشبندیہ داخل شدہ علم تصوف و راہ سلوک تعلیم اسم ذات و جذب حالات قلبیہ ذکر، فکر، شغل، مراقبہ، معائنہ، مشاہدہ تا دائرہ لاتعین و لوازمات صحیحہ۔ از حضرت جناب تقدس مآب حقیقت آگاہ کمالات دستگاہ صاحب شریعت و طریقت، دریائے حقیقت و معرفت ہادی دین متین، امام المتقین، پیشوائے عارفین، پیر و مرشد سید محمود علی عرف قتل ھو اللہ قادریہ غوثیہ جعفری و نجفی حاصل نمودہ و شرف اجازت از آں حضرت قبلہ یافتہ برائے تحقیق ہر سہ سلسلہ موجود است۔ پس ازیں فقیر سید محبوب الٰہی برادر طریقت محمد بشیر ساکن علاقہ محلہ علم تصوف، راہ سلوک، تعلیم اسم ذات و جذب حالات قلبیہ، ذکر، فکر، شغل، مراقبہ، معائنہ، مشاہدہ، تا دائرہ لاتعین و اوراد و لوازمات صحیحہ حاصل نمودہ۔ برائے تعلیم طالبان مولیٰ و برائے خدمت اسلام بموجب ضرورت اجازت دادہ شد۔

طالبان با حق جل و علیٰ را مناسب است کہ از فیض ظاہری و باطنی ازیں شیخ کامل پیر محمد بشیر مد ظلہ العالی حاصل نمایند و ہیچ خطرہ و شک در دل نیارند کہ خلیفہ صاحب موصوف فی سبیل اللہ خدمت اسلام و برادران طالبان می کنند۔



دستخط بمع مہر

تاریخ ماہ محرم الحرام ۱۳۹۳ھ مطابق ۵ دسمبر ۱۹۷۳ء یوم وقت

سید پیر محبوب الٰہی عرف نور اللہ شاہ صاحب دہلوی محلہ دریا پیچہ ضلع ساہیوال پنجاب

تعارف

الحمدللہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علیٰ سید المرسلین خاتم النبین شفیع المذنبین ورحمۃ للعالمین

زیرنظر کتابچہ کوئی بڑی کتاب ہیں ہے اور نہ ہی کوئی حوالہ جاتی درجہ رکھنے والے دستاویز ہے دراصل یہ اُن بے شمار کیفیات میں سے چند کیفیات کا تذکرہ ہے جن میں سے صوفی محمد بشیر قادری گزرے اور پھر انہوں نے انہیں قرطاس پر منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔

ویسے تو کوئی بھی بزرگ ہستی ایسی نہیں جو کہ ایسی کیفیات میں سے نہیں گزرتی تمام برگزیدہ بندوں کو ایسی کیفیات وحالات میں سے گزرنا ہوتا ہے۔ جو کہ اُن کی روحانی پرواز اور رحمتِ خداوندی کی دلیل گردانی جاتی ہیں بالعموم ان کیفیات میں سے گزرنے والے احباب ان کا تذکرہ بالکل نہیں کرتے بلکہ انہیں مخفی رکھتے ہیں مگر صوفی محمد بشیر نے چند کیفیات کو ذکر کرنا ضروری سمجھا ہے۔ جس کا تذکرہ انہوں نے اپنے ابتدائی کلمات میں کیا ہے۔ اُن کا مقصد صرف اور صرف اہل ذوق کی حوصلہ افزائی اور شوق کو بیدار کرنا ہے تا کہ مسابقت کی فضا پیدا ہو کر زیادہ سے زیادہ لوگ اہل تصوف کی طرف مائل ہو سکیں اور ذکر اسمِ ذات کو اپنا معمول بنائیں۔

"انما الاعمال بالنیات" بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

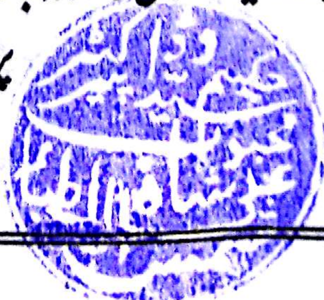
اللہ رب العزت اپنے حبیب ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے ان کی اس نیت کو قبول فرماتے ہوئے ان کے مقصد کا حصول ممکن بنائے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کے ذوق میں اضافہ کا باعث بنے۔ آمین

کیونکہ قبلہ حضرت پیر محبوب علی شاہ صاحب مدظلہ العالی پر اللہ کی یہ رحمت ہے کہ لوگوں کو آپ کے وسیلہ سے معرفت حق اور قرب رسول ﷺ کا شرف حاصل ہوتا ہے۔

اللہ رب العزت اپنے حبیب ﷺ کی اُمت کو توبہ کی توفیق سے سرفراز فرمائے اپنی معرفت کے رستے پر استقامت و استقلال بخشے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ صوفی محمد بشیر کو بھی اس کا اجر عطاء فرمائے اور ان کے نیک اعمال کو صدقہ جاریہ کا درجہ عطا فرمائے۔ آمین

پروفیسر سید محمد شاہ صائم قادری غوثیہ بانوا

(ابن محبوب)



طریقہ ذکر وتصور اسم ذات

اسم اعظم کے ذکر کا طریقہ یہ ہے کہ نماز پنجگانہ کے پابند ہوں اور اکثر اوقات زبان تالو سے لگائے رکھیں اور سانس کے ذریعے ذکر اللہ ہو اس طرح کریں کہ سانس اندر جائے تو اللہ کہیں اور سانس باہر آئے تو ہو کہیں اور یہ خیال ہر وقت جمائے رہیں کہ میرا سانس ہر وقت اللہ ہو اللہ ہو کر رہا ہے یا صرف ہر سانس میں اللہ اللہ کرتے رہیں اور سانس کو اسی طرح سے لیتے رہیں کہ بالکل عام طریقے پر ہو یعنی زور سے یا آواز سے سانس نہ لیں تاکہ ساتھ بیٹھنے والے کو بالکل خبر نہ ہو کیونکہ یہ خفیہ ذکر ہے اگر زور سے سانس لیتا رہے گا تو خفیہ ذکر کی بجائے اپنی اہمیت ظاہر ہوگی کہ تو بڑا ذاکر ہے اس طرح برکت کم ہوگی اور ریاکاری بھی بن جائے گی بالکل روٹین پر سانس لیں جیسا کہ ذکر تعلیم ہونے سے پہلے سانس لیتے تھے اور خاموشی سے ہر وقت ہر حال میں ذکر کرتے رہیں اور شجرہ شریف روزانہ ایک بار ضرور پڑھا کریں۔

تصور اسم ذات کا طریقہ یہ ہے کہ سنہری یا سفید رنگ میں بڑا سا کر کے اسم ذات لکھیں اور اس پر تھوڑی دیر نظر جمائیں اور آنکھ بند کر لیں کہ آنکھ بند کرنے پر بھی اسم ذات سامنے لکھا ہوا نظر آئے جب تک نظر آتا رہے آنکھ بند رکھیں پھر ذرا سا کھول کر اسم ذات دیکھ کر پھر آنکھ بند کر لیں کہ ہر وقت آنکھ بند کرنے سے اسم ذات نظر آتا رہے۔

خود کو سب سے ادنیٰ سمجھیں، مرشد پاک کی محبت کو جزو ایمان اور ہدایت کا ہر دم یقین رکھ کر ہر وقت ہر حال میں اسی ذکر اور تصور کی کوشش کرتے رہیں کہ میرے دل پر اللہ لکھا ہوا ہے۔تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور اللہ کا کرم ہوگا۔

صدقہ پیر و مرشد فقیر سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ قادری مدظلہ العالی

ذکر خدا دا ہر دم کردے رہیے تے خالی دم نہ بھریئے ☆ ایہ تن جان امانت جندی اسدے ناویں کریے

جنت کی سیر

جنت کی سیر میں سے پانچ مقامات کی زیارت نصیب ہوئی۔

پہلا مقام والد محترم صاحب کا

دوسرا مقام بندہ غریب محمد بشیر کا

تیسرا پیرومرشد سید محبوب علی شاہ صاحب کا دیدار جس کا بڑا مقام اس جنت کی سیر میں ہے۔

چوتھا لامکاں

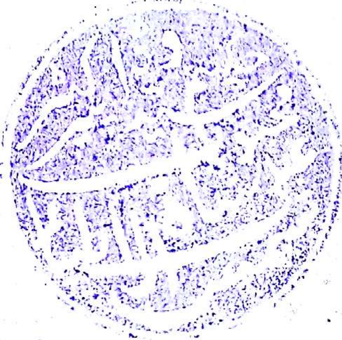
پانچواں تصویروں کے متعلق سوال وجواب

یہ وقت عصر کا ہے اور میں سفر پر نکلا ہوا تھا اور ویران جگہ تھی کچی پہاڑی کی مانند تھوڑی چڑھائی تھی کیا عجیب سماں تھا کہ ایک بہت ہی خوبصورت دروازہ نظر آیا جس میں داخل ہوا زمین کا رنگ گولڈن تھا زمین کے اندر گلابی چھوٹے چھوٹے خوبصورت پھول زمین کو دیدہ زیب بنائے ہوئے تھے جیسے میں آگے بڑھتا گیا وہ زمین مجھے اونچی اونچی نظر آنے لگی۔ میں تھوڑا سا آگے گیا مجھے قبلہ والد صاحب کی زیارت نصیب ہوئی جن کا لباس سفید تھا اور دستار مبارک بھی سفید تھی میری کوئی بھی کسی قسم کی گفتگو نہ ہوئی اس زیارت سے میری روح میں ایک عجیب لہر اٹھی۔

دوسری زیارت کیا تھی کہ ایک خالی مقام تھا جہاں میں نے خود کو پایا اس کے بعد تھوڑا سا آگے بڑھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ پیرومرشد حضرت سید محبوب علی عرف نوراللہ شاہ بخاری ہیں جو کہ ایک بہت ہی خوبصورت دیدہ زیب بہت بڑی کرسی یا تخت کے ستون کو تھامے ہوئے کھڑے تھے اور جب میں انکے قریب ہوا تو انہوں نے فرمایا بیٹے آگئے ہو۔ تو میں نے مرشد کی خدمت میں عرض کی میں آگیا ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا دیکھا ہے میں نے عرض کی یہ تو بہت ہی خوبصورت جگہ ہے اور منظر بیان سے باہر ہے۔

تو مرشد صاحب نے فرمایا آؤ بیٹے میں آپ کو آگے کی سیر کراتا ہوں۔ تو آگے کیا دیکھتے ہیں کہ چوتھا مقام تھا۔ جو کہ لامکاں تھا۔

اس کے آگے پھر ہم چلے گئے تو ایک دروازے کے قریب رک گئے اور دیوار کی طرف دیکھا تو دیوار کے ساتھ خوبصورت نوجوان کی تصویریں تھیں اور یہاں مرشد صاحب نے مجھ سے سوال کیا ہاں بھئی ان تصویروں کے پیچھے اندھیرا کیوں ہے۔ تو میرے پاس جواب نہیں تھا آپ نے خود ہی اس کے بارے میں بتایا۔ بیٹے جو دنیا میں رہ کر روشنی کی طرف نہیں جاتا اس کے ساتھ اندھیرا ہوتا ہے جو علم حاصل نہیں کرتا وہ اندھیرے میں رہتا ہے وہی اندھیرا اس کے ساتھ آتا ہے۔ یہ اندھیرا وہی ہے۔



ہادی مرشد ایسا پھڑیے جیہڑا رَب دا راہ وکھاوے
ہکو ورد وظیفہ دسے نت نہ پیا کھپاوے
سبھے سودے گھر وچ دسے بوہے نہ پیا پھراوے
بشیر محبوب پیر وانگوں کون جیندیاں جنت وکھاوے



﴿ دنیا ﴾

جنت کے مقامات کی سیر کرنے کے بعد ہم دنیا میں آگئے۔تو
مرشد صاحب نے فرمایا بیٹے اس کے علاوہ میں آپ کو اور آگے دکھاتا ہوں
تو ہم اس جنت کے دروازے سے نکل کر دنیا میں آگئے اور اس میں نے کیا
دیکھا کہ پہلی جگہ ہم نے نالے کے کنارے کا سفر کیا جس میں پیر مرشد
صاحب آگے آگے اور میں ان کے پیچھے تھا۔تو مجھے دکھاتے ہیں کہ اسی
نالے کے کنارے پہ درخت تھے جن کے ساتھ زنجیر باندھے ہوئے تھے
اور ساتھ درختوں کے برتن بھی پڑے ہوئے تھے۔میں نے پوچھا مرشد
صاحب یہ کیا ہے تو آپ نے فرمایا یہ کتوں کے برتن ہیں جب کہ کتے
موجود نہیں ہیں۔ساتھ ہی بھیڑ اور بکریوں کا باڑا ہے اس میں بھیڑ بکریاں
موجود نہیں ہیں۔اور دوسری جانب چار پائیاں ہیں لیکن انسان نہیں
ہیں۔زمین بے آباد بنجر پڑی ہوئی ہے فصل نہیں ہے گائے اور بھینسوں کی
جگہ ہے مگر جانور موجود نہیں ہیں۔

پھر میں نے مرشد جی سے عرض کی یہاں تو کچھ بھی نہیں ہے
آپ نے فرمایا بیٹے یہ دنیا ہے دنیا یہاں لوگوں کے پاس اللہ کی طرف سے
سب مواقع ہیں مگر پھر بھی لوگ اعمال سے فارغ ہیں اور تجھ کو خبر نہیں ہے
اے انساں یہ وہ دنیا ہے جو آتی نہیں ساتھ کسی کے۔

﴿ الصلوۃ السلام علیک یا رسول اللہ السلام ﴾

آنحضرت ﷺ کا روضہ مبارک

سرور کائنات آقا دو جہاں حضرت محمد ﷺ
کے روضہ مبارک کے پہلو میں سے عرصہ دراز
تک دونوں قدم مبارک کی زیارت نصیب
ہوتی رہی۔

ہماری روحانیت کے سفر کا آغاز
حضور اکرم ﷺ کے سبز گنبد اور قدم مبارک
سے ہوا۔ جو کہ عرصہ تک نصیب ہوتا رہا۔
اس کے بعد حضرت محمد ﷺ
کے قدم مبارک کا دیدار نصیب ہوا۔

عشق جنت باغ بہاراں پاک رسول اللہ ﷺ دے پیراں
شہر مدینہ عرش معلیٰ عشق معراج دیاں سیراں
قرب حضور دا عاشق پاون کجھ نہیں کھٹیا غیراں
بشیر فقیر حب دار نبی دا دو جگ دے وچ خیراں

حضور اکرم ﷺ کے بچپن مبارک کی زیارت

وقت عصر ایک بہت بڑا آموں کا باغ ہے جس کے کونے میں ٹھہرا اور غنودگی طاری ہوگئی اور کچھ ہی وقت گزرنے کے بعد مجھے آواز آئی۔ کہ آؤ حضور اکرم ﷺ کا دیدار کرنے والے۔

میں اسی وقت اس جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور پانی والی ندی کے کنارے جس طرف سے پانی آرہا تھا اس طرف سفر جاری کر دیا جب میں آخر پر پہنچا تو دو عورتیں ندی کے کنارے کپڑے دھو رہی تھیں۔ تو بائیں والی عورت سے میں نے پوچھا کہ یہاں نبی کریم ﷺ کے آنے کا اعلان ہوا ہے۔ تو اس عورت نے خاموشی سے ایک طرف اشارہ کیا جہاں آپ ﷺ تشریف فرما تھے۔ آپ کے جسم مبارک پر ماسوائے ایک آدھا لباس سبز رنگ کے علاوہ کچھ نہ تھا۔ اور صورت مبارک بچوں کی طرح تھی یہ آپ ﷺ کا مبارک بچپن تھا۔

سلام اے آمنہ کے لعل اے محبوب سبحانی ﷺ
سلام اے فخر موجودات فخر نوع انسانی ﷺ

دیدار حضور اکرم ﷺ

وقت عصر میں سفر کر رہا تھا کہ ایک مسجد کے دروازے پر جا رکا مسجد بہت خوبصورت تھی ساتھ ہی اس کے ایک برآمدہ تھا اور برآمدہ میں حضور ﷺ ایک تکیہ لگائے ہلکا ہرے رنگ کا چوغہ پہنے ہوئے آرام فرما رہے تھے۔ جبکہ آپ کے ساتھ ہی دو آدمی موجود بیٹھے تھے۔ جن کا لباس ہرے اور کالے رنگ کا تھا اور عمامے بھی اسی رنگ کے تھے ان دونوں کے رنگ کالے تھے دونوں کی چھوٹی چھوٹی داڑھیاں تھیں اور زلفیں مبارک پیچھے کندھوں تک پھیلی ہوئی تھیں۔ اور دونوں اپنی گفتگو میں مصروف تھے اور میں مسجد کے باہر والے دروازے کے ساتھ کھڑا ہو کر زیارت سے فیض یاب ہو رہا تھا۔ جبکہ آپ ﷺ کی عمر مبارک نوجوان تھی اور بہت خوبصورت تھے۔

بندہ دور ہے دیدار محمد ﷺ سے ابھی
کاش ہو جائے دیدار نبی ﷺ پھر کبھی
اک پل بیٹھ جاؤں قریب
باقی زندگی بے مقصد گزر گئی کچھ نہ ملا
جب ملا دیدار محمد ﷺ ملا

جسے چاہا در پے بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

حضور نبی کریم ﷺ کا تخت مبارک کا دیدار

میں نکلا ہوا تھا اور سیر سے واپس آ رہا تھا۔ تو کیا
دیکھتا ہوں میری دائیں جانب تھوڑا آگے آسمان
سے زمین کی طرف حضور اکرم ﷺ کا تخت
مبارک ہے جو بہت ہی خوبصورت تھا اور آپ
ﷺ اس پر تشریف فرما تھے آپ ﷺ اس تخت
مبارک پر تکیے کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے ہیں
۔ آپ کا چوغہ مبارک سفید ہے اور بہت خوبصورت
ہے دو آدمی مسجد مبارک میں جن کی زیارت نصیب
ہوئی تھی ۔ وہی دونوں تخت کے ساتھ دو کرسیوں پر
تشریف فرما ہیں ۔ اور اپنی گفتگو میں مصروف ہیں
یہاں کچھ الفاظ میرے دل میں آئے ہیں ۔
جو زباں پر یوں جاری ہوئے

حسن باکمالہ صلوعلیہ وآلہ دیدار باجمالہ نور بے مثالہ

تخت پہ نور کی شمع دیکھو تو پڑھو حسن باکمالہ صلوعلیہ وآلہ

محفل کی کیا شان تھی۔ جس پر تجلہ آپ تھے

خاکی بھی حضور ﷺ پہ فدا تھے محمد ﷺ کا نور تھا

خاکی حضور کے قریب تھا۔ حسن باکمالہ صلوعلیہ وآلہ

اپنے نبی ﷺ کا دیکھ نظارہ دامن پکڑا جا پیر پیارا

اسکے بعد گلی نہ کوئی حسن باکمالہ صلوعلیہ وآلہ

کیا شان ہے تخت رسول ﷺ کی

ہو جائے گفتگو خدایا اپنے حضور ﷺ سے

جو دیدار ہے رہے سدا

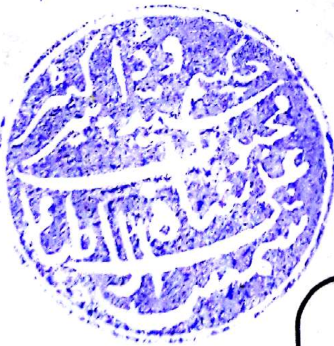
صلوعلیہ وآلہ صلوعلیہ وآلہ

محمد ﷺ رہے ساقی اور بشیر مے نوش بے نوا

سب کچھ قربان بھی ہو جائے

خون کا قطرہ نہ رہے باقی

صلوعلیہ وآلہ صلوعلیہ وآلہ



ترا در ہو مرا سر ہو مرا دل ہو ترا گھر ہو
تمنا مختصر سی ہے مگر تمہید طولانی

دیدار اسم اعظم

اسم اعظم کا دیدار باری باری ہوا ہے۔

پہلا مرحلہ اسم اعظم شریف سفید نقطوں پر دل پر آغاز ہوا اور مکمل ہو گیا

دوسرا مرحلہ چھوٹے چھوٹے ٹکروں سے ہوا اور یہ بھی اپنے وقت سے مکمل ہو گیا۔

تیسرا مرحلہ اسم اعظم شریف مکمل آیا اور یہ بھی اپنے وقت تک جاری رہا۔

چوتھا مرحلہ اسم اعظم شریف جو کہ پہلے والوں سے مختلف اور ان سے بڑا تھا اور یہ بھی اپنے وقت میں پورا ہو گیا۔

پانچواں مرحلہ تھوڑا اس سے چھوٹا تھا اور بہت خوبصورت تھا۔

چھٹا مرحلہ اسم اعظم شریف بہت خوبصورت گلابی رنگ کا تھا جو بعد میں سنہری ہو گیا۔

ساتواں مرحلہ ان سے مختلف تھا۔ اور سنہری رنگ میں تھا۔

آٹھواں مرحلہ بھی ان سے مختلف تھا اور سنہری ہے۔

نواں مرحلہ اسم اعظم شریف مکمل گولڈن اور دل کے خون کے اندر نظر آتا رہا۔

اس طرح عرصہ تک بارہا اسم اعظم شریف باری باری نظر آتا رہا یعنی الگ الگ طریقہ کی لکھائی میں آیا اور سنہری رنگ میں ہو گیا۔

اس پر بہت سی حسین کیفیات پیدا ہوتی رہیں اور بے خودی وجود میں آتی رہی۔

بے خودی میں دل میں آئے الفاظ

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

پہلی باری نظر آئی

اللہ ہو تو خبر نہ کائی

واری واری دیدار کرایا

اپنا رنگ آپ دکھایا

ایہہ میرے اللہ دی شان

آکھے اللہ دا قرآن

پڑھ خاکی انساں

ہو کے مسلمان

میں اک انسان تے سارا جہان

نبی دیوے اللہ دے ہو کے

من نہ جھوڑے دل دے کھوٹے

ساڈی ایہہ آواز

اگلی زندگی تے نظر مار

نہ بیٹا، بیوی ساتھ نہ بھائی

دس بندیا زندگی تیرے کس کم آئی

ماریا کلہاڑا چھڈ یا پواڑا تے مرشد دے سنگ لائی

خاکی نوں نور دکھاوے

سارے کھیڑے آپے چھڈ جاوے

مرشد توباج گلی نہ کائی

بندیا آجا دل دیندا ہے گواہی

اللہ ہو دا ذکر ہے ماہی

خانہ کعبہ تے عرش الٰہی

دیوے خاکی دی سکرین

نوری ناری سب دوڑ لگائی

عرش بریں تے ہوئی صفائی

جب خاکی دی شکل بنائی

اللہ ہو دی آواز ہے آئی

اللہ ہو دی آواز ہے آئی

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو



دعا کی حالت میں اسم اعظم شریف کا دیدار

بندیا آ جا منگ دعا

اپنا حال رب نوں سنا

دکھ دیسی اوہ آپ مٹا

رب تعالیٰ دے بڑے خزانے

بندیا تو کی جانے

اس دی رحمت ٹھاٹھاں ماردی

نظام اس دا بے مثال

پر ہے عملاں دے نال

نہیں کردا منٹ انتظار

خالق مالک آپ غفار

ہے محبتاں دے نال

مینوں رب تعالیٰ نے دتی شفاء

بندیا آ جا منگ دعا

سب جہاناں اندر تو اک شکر گزار

میں بڑا لیٹ ہاں آیا

اس دی قدرت نے ہے بلایا

شیشہ مرشد والا دتا دکھا

بندیا آ جا منگ دعا بندیا آ جا منگ دعا

سطح سمندر پر نماز کی حالت میں اسم اعظم شریف کا دیدار

وقت مغرب اسم اعظم شریف سطح سمندر پر نظر آرہا ہے اور عالم بے خودی ہے۔

اس وقت بھی کچھ الفاظ نصیب ہوئے۔

نظر آرہا ہے سمندر
وقت نماز ہو رہا ہے
نیت ہے نماز کی اور زیارت اسم اعظم ہو رہا ہے
اس سے آگے کچھ نہیں
کیونکہ راستہ سیدھا ہو رہا ہے
دل محبت کا سمندر ہے کہ بھرتا نہیں
اک بار دیدار نہیں بار بار دیدار ہو رہا ہے
ہواؤں کو بھی کہہ دے شور کی ضرورت نہیں
اگر روک دیں گے تو پھر کہاں جاؤ گے
پر سکوں سے ہو کر چلو اس میں
دیدار اللہ ہو رہا ہے
فقیر کا یہی علم خزانہ ہے
جو سمندر کے اوپر نظر آرہا ہے
اے خالق مالک اندھیرا نہ آئے
کہ بندہ اس وقت کو کھو رہا ہے
ہو جائے سیر اللہ ہو کی
جس مقام پر آقا محمد ﷺ کا جلوہ ہو رہا ہے
سنو لوگو غافل مت رہو
یہ سفر روحانی ہو رہا ہے۔

قبولیت نماز تراویح

یہ اس وقت کا ذکر ہے جب ہم نماز تراویح امام صاحب کے پیچھے ادا کر رہے تھے۔ صف میں دائیں طرف سے رمضان المبارک کے پہلے روزے میں نماز تراویح میں امام صاحب کے پیچھے کھڑا ہو جاتا ہوں بعد میں امام صاحب کی آواز ہوتی ہے امام صاحب خود نظر نہیں آتے ایک ہستی جس کا تازہ وضو ہوتا ہے لباس سفید آپ کا رنگ سانولہ معلوم ہوتا تھا سر کے بال بہت چھوٹے تھے یہ ہستی پندرہ روزے تک آتی رہی۔

میری کیفیت کچھ یوں ہے

مت پوچھ تم کون ہو

عقل مانتی ہے نماز میں تم ہو

کرتے رہو تم عبادت خدا کی

جس حال میں بھی رہو

فقر سے آتی ہے بندگی

جس کی یاد میں تم ہو

مبارک ماہ رمضان کی

یاد میں آئے ہو

میں آ گیا ہوں میں

بھیجا گیا ہوں میں

اللہ تعالیٰ کی نماز پڑھتے رہو

وقت آ ہی جائیگا

اس کے انتظار میں رہو

مقبول ہو عاجزی ہماری حاضری ہماری

اے میرے خدا رکوع بھی تیرا سجدہ بھی تیرا

باقی کچھ بھی نہ رہے

آخری خون کا قطرہ بھی تیرا

آیا سجود میں ہوں

جب اٹھوں دیدار محمد مصطفےٰ ﷺ ہو۔ آمین

یارب در نبی ﷺ پہ رسائی ہو کس طرح
رنج و غم والم سے رہائی ہو کس طرح
عکس جمال سرور کونین ﷺ کے بغیر
روح و دل ونظر کی صفائی ہو کس طرح



پردہ اس دا بے مثال

پندرہ روزے کے بعد وقت عشاء دیکھا کہ ایک آبشار تھی جس کے اوپر ایک خوبصورت کرسی پڑی ہوئی تھی اور ساتھ ہی اس کے کنارے ایک خوبصورت روشنی لگی ہوئی تھی رات کی تاریکی میں یہ ایک پرسکوں اور بہت ہی خوبصورت سماں نظر آ رہا تھا۔ تو کچھ یوں گویا ہوا۔

پردہ اس دا بے مثال

عورت ذات تے پردہ لازم

اس توں اگاں راہ نہ کوئی

پندرہ روزے بعد شمع اندر باہر پانی

عورت تھی انجانی

بیٹھی کرسی نوں سنبھال

عورت تھی خوبصورت رنگ سفید چہرہ گول لمبے بال

بیٹھی چپ چاپ

کرسی اتے ہاف نقاب

آئی تھی نصیباں نال

پردہ اس دا بے مثال

پندرہ روزے باقی راہندے

نیت نیک بے خیال

نہ بولے نہ ہاتھ ہلاوے نہ مارے پاسے

پکی بیٹھی کرسی اتے

نہ جانے کنہاں عملاں نال

میں بھی عبادت رب دی کیتی

اس نے جیہڑی نیت نیتی

میں اس نوں نہیں بلایا

رب توں ایہہ ویلا ہے آیا

نیند نہ اونگھ آوے

رب دا عشق مینوں ستاوے

آخر مرشد لیا بلا

آپے بولے آپے دل دا بھیت دکھاوے

بے پردے توں پردہ چنگا

جیہڑی بیٹھی گھونگھٹ نال

پردہ اس دا بے مثال پردہ اس دا بے مثال

پیرومرشد صاحب کا سفر

دیکھا کہ ہمارے مرشد صاحب نے بس کا سفر کیا ہے۔بس کا سفر بہت خراب راستے کا تھا۔پیرمرشد صاحب کو بہت تکلیف ہوئی ہے۔پھر جس آدمی کے پاس گئے اس آدمی کو یہ بھی فرمارہے تھے کہ بس کا سفر کتنا خراب ہے پورے راستے میں کتنے جمپ ہیں میں یہ سب باتیں قریب ہی بیٹھ کر سن رہا تھا اور کھانا کھارہا تھا۔

میرے مرشد نے بس کا سفر کیتا
بس نے بڑا خراب کیتا
جس بندے دے کول آئے
اس نے بڑے رولے پائے
میں یہ سب سندا بیٹھا
اس ڈیوٹی اندر میں نہ بولا کیونکر بھیت کھولاں
سفر نے کیتا ہے خراب اس بس دے نال
مریداں نوں پریشانی راہندی
مرشد کرے خوشحال
نال آداب بس دا سفر بڑا خراب۔

آگ کے کنوے کا منظر

یہ وقت عشاء کے بعد کا تھا میں دائیں طرف سے گزر رہا ہوں زمین کے اندر سے آگ کی روشنی تیز ہے۔ بندہ کی نظر اس روشنی پر پڑتی ہے۔ تو آنکھیں بند ہو جاتی ہیں۔ اس روشنی کے بالکل سامنے پکی دیوار ہے۔ اس دیوار کے پاس اس کھودے ہوئے کنویں کی مٹی اس دیوار کے ساتھ نظر آ رہی ہے۔ یہ منظررات کے پہلے والے حصے میں آیا ہے۔ اور کچھ الفاظ آئے ہیں وہ یہ ہیں۔

آگ جو دیکھی اس مقام پر
روشنی کچھ کم نہ تھی
دل بھی گھبرا اٹھا
یارسول اللہ ﷺ مدد ہو ہماری
غریب ہیں بے سہارا ہیں
یارسول اللہ ﷺ مدد ہو ہماری
ساری عمر کی خطا
بے علمی میں مارا گیا ابھی تھوڑی سی کرتا ہوں عرض
یارسول اللہ ﷺ بندہ حاضر ہوا ہے



کب سے موقع نہیں ملا

وسیلہ پیش کرتا ہوں مرشد سید محبوب علی شاہ بخاری

ہو جائے اشارہ ان سب کے طفیل

میں کھڑا ہوں سامنے

یارسول اللہ ﷺ خاکسار ہوں بدکار ہوں

جو کچھ بھی ہوں

مگر بندہ تو آپ کی امت کا ہوں یارسول اللہ ﷺ

یارسول اللہ ﷺ مدد ہو ہماری

یارسول اللہ ﷺ مدد ہو ہماری

اُدرکنی یارسول ﷺ

میں پیاس کا صحرا ہوں تو ﷺ رحمت کا خزینہ

تو ﷺ قاسم تسنیم ، مرا ذوق ہے پینا

تو ﷺ ہے کہ ہر حسن تیری ذات سے مشتق

میں وہ ہوں کہ مجھ میں نہ سلیقہ نہ قرینہ

شیر کا منظر وقت عصر

دو دیواروں کے درمیان خاکی رنگ کا شیر
بڑے غصے میں مجھے دیکھ رہا تھا اور میں سامنے
سے گزر رہا تھا۔

یہ تھا اک جانور
حیرت ہوئی اس کو غصہ بہت تھا
مگر جرائت نہ ہوئی
خاموش تھا جانور
مجھے محبت رسول اللہ ﷺ کی ہوئی
کوئی چیز حرکت نہیں آئی

حکم کا انتظار ہو سانس بھی رک گئی جب محبت
پوری ہوئی تو سفر پورا ہو کے منزل آسان
ہوگئی۔

مرشد صاحب کا دیدار

یہ بھی وقت عصر کا ہے۔ یہ علاقہ پہاڑی درختوں والا ہے۔ اور سر سبز و شاداب گھاس تھی اور یہاں ایک نلکا بھی تھا۔ مرشد صاحب نے عصر کی نماز ادا کرنے کے لئے وضو کیا۔ اور میں بھی موجود تھا۔ اور آپ کو میں نے تولیہ پیش کیا۔ اور آپ کا لباس سفید تھا۔ کرتا اور چادر پہنے ہوئے تھے۔

جے توں قرب الٰہی چاہویں تو پھر مل مرشد دیاں تلیاں
جنہاں کامل پیر نہ پایا اوہ روون پتن تے کھلیاں
اوہی پار شوہ تھیں ہویاں جو چنگیاں دے سنگ رلیاں
بشیر اوہ دوجہانی مڑیاں جیہڑیاں وچ غفلت دے پلیاں



پیر و مرشد صاحب نے دیدار کرایا

محبتاں نے رنگ لائے
خالی جگہ پر کیتا وضو
نال ہو گیا ادا ایہہ فریضہ ہے
ہن ماہی ویکھدی کل خدائی
اس مقام تے ویلا آیا۔
اچیاں کھیڈاں کھیڈن والے
موت خریدن جاندے
بے مرشد نہیں چنگے ہوندے
مرشد والے بھاندے
اے سہارا نہیں ملدا ابن مقدروں
دنیا بے مہاری ہوئی
میں غلط نہیں کیندا سجنوں
ایہہ گل مرشد کولوں آئی
ایہہ گل اللہ آپ فرماندا
تو مرشد ول کیوں نہیں جاندا
اللہ ہو دی رسی محمد ﷺ نے دسی
ساریاں گلاں مک گئیاں سجنوں
تے ویلا ٹریا جاندا
دعا کر بندیا
ہر ویلے دیدار مرشد دا رہندا
دیدار مرشد دا رہندا

زیارت اسم اعظم

وقت عصر اور مغرب کے درمیان کا تھا یہ پہاڑی علاقہ تھا اور بہت ہی خوبصورت تھا اور پہاڑوں کے دامن میں مجھے اسم اعظم شریف کی زیارت نصیب ہوئی۔

ایہہ سفر روحانی کیتا پہاڑاں دا دامن سیتا

دل باغ بہاراں

تے اچیاں چوٹیاں

ٹھنڈی ہوا جھاتیاں مارے

سوہنے رب دے ویکھ نظارے

آپے اس دا شکر گزار

زندگی دا ایہہ سودا چنگا

ہور میں رب توں نہیوں کجھ منگدا

ایہہ ایڈی رحمت

روح شاداب

ہور سفر کردا جا

پھل سوہنے ہین لال

رب دا ویکھ کمال

ساریاں شاناں دے نال

روحانی سفر دا ایہہ ہے حال

اللہ تعالیٰ دا ہویا دیدار خوبصورت با کمال

اسم اعظم کا دیدار عین مسجد کے مینار میں

بہت خوبصورت بلند مقام علاقہ چشتیاں کے ایک بازار میں رات بارہ بجے کے بعد نصیب ہوا جب کہ مسجد میں عشاء کی نماز ادا کرنے کے لئے جا رہا تھا تو مسجد ملی نہ ہونے کے برابر کیونکہ مسجد کو تالا لگا ہوا تھا اور اسی سوچ وفکر میں میں واپس دوسرے بازار کی طرف کسی دوسری مسجد کی تلاش میں چل پڑا مسجد کہیں بھی نہ ملی اسی سوچ وفکر میں میں بازار کی طرف بڑھا اور آسماں کی طرف نظر اٹھائی تو اللہ تعالیٰ کے کرم سے ایک بہت ہی خوبصورت مسجد ملی جس کے میناروں کے عین وسط میں اسم اعظم شریف سنہری رنگ کا تھا جو رات کی تاریکی میں بہت ہی چمک رہا تھا تو میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا

اور اسکی بارگاہ میں گڑگڑا کی فریاد کی۔

دل وچ افسوس بہت سی آیا

اک دم دیدار اک مسجد دا آیا

بڑا رب نے کرم کمایا

سفید مسجد دا مینار

بلند مقام اس دا

اتے میں سر نیواں رکھیا

اس دے سائے نیچے

ہے اللہ تعالیٰ دی شان سنہری بہت مقام

ایہہ علاقہ چشتیاں دی شان

دیدار رب تعالیٰ دا ہویا

اس بازار دے وچ

مینوں ایہہ خبر نہ کائی

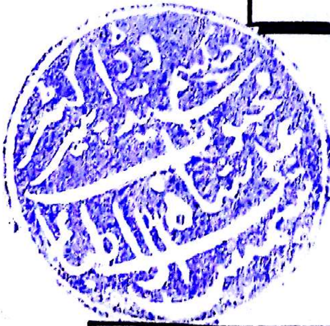
مرشد نے ساری راہ دکھائی

اسم اعظم شریف کے عین وسط میں اسم محمد ﷺ کا دیدار مبارک

یہ دیدار مجھ پر ہر وقت طاری رہنے لگا۔ اسم اعظم شریف کے عین وسط میں اسم محمد ﷺ کا دیدار مبارک نصیب ہوا اور واضح نظر آ رہا ہے۔

ایسا دیدار اللہ والوں کے خادموں کو نصیب ہوتا ہے بہت خوبصورت ہے یہ نقش دیکھنے سے دل کو سکون آتا ہے روح کی صفائی ہوتی ہے دماغ روشن ہوتا ہے اور کسی وقت کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ اس نام سے محبت بڑھتی ہے زندگی میں کسی بھی خطرے سے حفاظت میں رہتا ہے اپنے پیر و مرشد کا وہ عمل بہت جلد اثر کرتا جو روحانیت کی طرف کام میں لائے اس نقش کو پاس رکھیں ہر وقت تصور میں رہیں اور اپنے مرشد کے طور طریق کو جاری رکھیں انشاء اللہ مکمل کامیابی ہوگی۔

رسول اکرم ﷺ سلام تم پر، امام دوراں ﷺ سلام تم پر
تمام تر رحمت دو عالم ﷺ دلیل قرآن ﷺ سلام تم پر



چاند ستارے میں اسم اعظم اور اسم محمد ﷺ کا دیدار مبارک

یہ وقت عصر اور ظہر کے درمیان کا تھا میں ریت والے علاقے پر سفر کر رہا تھا موسم بہت صاف تھا سورج کی روشنی میری طرف آ رہی تھی میں سفر مغرب کی طرف کر رہا تھا۔

ایک بہت خوبصورت منظر کی زیارت نصیب ہوئی میں سارا سفر بھول گیا۔

جب مجھے اسم اعظم شریف کا دیدار نصیب ہوا یہ الفاظ زبان پر جاری ہوئے۔

صاف زمین ریت والی
سورج اس تے چمکاں مارے
رب دے بندیا ویکھ نظارے
رحمت دی اس تے بارش آوے
کیڈا سوہنا ہے جلوہ
سامنے رب دا اسم اعظم شریف
بہت مشکل ہوندا نصیب
اس دا دیدار کردا رہو
ہمیشہ موجاں دے وچ رہو
دو جہاناں وچ عبادت اس دی
نہیں لبھدی بنا عشق نبی ﷺ دے
سدھی راہ جیہڑی رب بنائی
محبوب پیارے کیتی رہنمائی
پیرو مرشد نے شمع جلائی
بندیا تو بھل نہ جائیں
شکر اللہ دا ہر دم کمائیں
نیت صاف تے عمل کمائیں

﴿اسم اعظم شریف کا ایک بہت ہی خوبصورت مسجد کے صحن میں دیدار﴾

یہ مسجد بہت بڑی اور جتنی خوبصورت کہیں کم ہے اس کا فرش بہت خوبصورت روشنی کی طرح چمک رہا ہے اور اس میں سونے کے نقش و نگار کا بہت زیادہ کام ہوا ہے اس مسجد کے اندر کئی دروازے ہیں اور وقت عشاء مسجد کے صحن میں اسم اعظم کی زیارت نصیب ہوئی جو بہت قریب تھا سنہری رنگ کا تھا۔

جلد بندیا مسجد جا
سونا تے چاندی لشکاں مارے
نور اس دے رنگ جماوے
ویہڑہ بہت سفید ہووے
وچ اوہندے رب آپ کھلووے
جمال اپنے دی زیارت کراوے
زیارت کردے نصیاں والے
ہر اک اپنی آپ مثال
ساریاں خوبیاں دے نال
تو بھی چل مسجد دے اندر
اللہ وسدا ہے آپ اپنے گھر دے اندر
بندیا تینوں کس دا ڈر
سارے ویکھ اوہ پے جاندے سارے

مک گئے دنیا دے سانگے سارے

جا چل مسجد اندر

پیر سوہنے نبی قلندر

قسمت نال میں نے کیتا ہے دیدار

میں تے بڑا گنہگار

سجدے اندر گئے ہین دھوتے

سجنو ہن میں گناہ نہیں کردا

سوہنے مرشد دا دم بھردا

جلد بندیا مسجد جا

مسجد اندر رب آپ بلاندا

تو مسجد وچ کیوں نہیں جاندا

جلدی کر بندیا لیٹ نہ ہو

رب دے اگے جھک کے رو

دیسی روگ آپ مٹا

جلد بندیا مسجد جا جلد بندیا مسجد جا



دیدار اسم اعظم کا ایک دربار پر

یہ بھی وقت عصر ہے اس دربار کے ساتھ دریا چل رہا ہے اور کچھ الفاظ بھی زباں پر جاری ہوئے ہیں۔

جلوے اللہ دے اس کنارے
بندے ویکھن رب دے نظارے
ایناں بندیاں دا ملیا پیار
مرشد اپنے دے وچوں دربار
جنگل وی آوازاں دے وے
جیتھے آپ کھلووے
کوئی پردہ کردا کوئی آپے مردا
کس دیتی ہے مثال
سبز گنبد دے کولوں چلدا ہے دریا
باغ بہاراں تے رب دیاں شاناں
ویکھن آیاں ڈاراں میں کھلوتا وچ درباراں محو دیداراں
اتے خالق مالک آپ آوے
مینوں سوہنا دیدار کراوے
ایہہ خزانہ گولن والے
وطنوں پردیسی ہوے
مرشد والے مردے نہیں بے مرشد تردے نئیں

قبرستان میں اسم اعظم شریف کا دیدار مبارک

یہ ان دنوں کا ذکر ہے جب بندہ کے والد محترم دنیا سے پردہ فرما چکے تھے اور ہم نے ان کو آبائی قبرستان شورکوٹ سٹی میں دفنایا ہے جب دفنا کے واپس شورکوٹ کینٹ گھروں کو آئے تو پیر و مرشد صاحب بھی ہمارے گھر تشریف فرما تھے انہوں نے اس وقت دریافت فرمایا کہ آپ لوگوں کو کیا جلدی تھی جو میرے آنے کا انتظار بھی نہ کر سکے۔

ہم لوگوں سے یہ غلطی کئی آدمیوں کی وجہ سے ہوئی انہوں نے ہمیں یہ کہ کر پھسلا دیا کہ آج پورے ملک میں ٹریفک پہیہ جام ہڑتال ہے اور مرشد صاحب کا آنا بہت مشکل ہے جب کہ یہ بات نہ تھی۔

پیر صاحب نے پہلے یہ فرمایا تھا کہ اس کو دیپالپور میں دفنانا تھا پھر دوسرے دن ہم قبرستان گئے اور پیر صاحب ساتھ تھے وہاں انہوں نے دعا مانگی اور فرمایا

1۔ جس قبرستان میں راستہ ہو

2۔ جس قبرستان میں مسجد ہو

3۔ جس قبرستان میں سایہ ہوا

4۔ جس قبرستان میں پانی ہو

وہ سارے قبرستان والے جنتی ہوتے ہیں۔

چنانچہ بعد ازیں عرصہ دراز تک مجھے اسی قبرستان میں مسجد کے پیچھے سنہری رنگ میں اسم اعظم شریف کا دیدار نصیب ہوتا رہا۔

اسم اعظم کا دیدار چاروں طرف آسمان کے کنارے پر ہوا

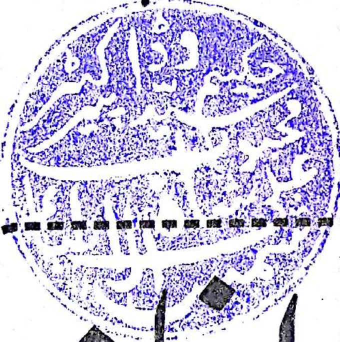
ایک مرتبہ ایسی کیفیت ہوگئی کہ اسم اعظم مجھے اپنے چاروں طرف نظر آنے لگا جب دیدار اسم شریف ہوتا تو دل بہت خوش ہوتا اور کسی طرف پاؤں پھیلانے کو میرا دماغ تسلیم نہیں کرتا تھا کہ جس طرف پاؤں پھیلاؤں اسی طرف اسم اعظم شریف ہے۔ اکثر میں بیٹھا رہتا تھا۔ آخر کار مجھے قے آنا شروع ہوجاتی اور یہ سمجھ نہیں آتا تھا کہ میں کیا کروں۔

پھر میں نے پیر صاحب کو اس بارے میں عرض کی کہ

میں کیا کروں تو آپ نے فرمایا بہت جلد آپ منزل مقصود پر پہنچیں گے۔ اور اسی کے ساتھ دماغ میں تبدیلی آئی اور اسم اعظم شریف زمین سے کچھ بلندی پر قائم ہوگیا۔

تو قبلہ مرشد صاحب نے فرمایا بیٹے آپ کو یہ فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اس میں کوئی بے ادبی نہیں اسم اعظم شریف آپ سے اونچا ہے۔

یہ دیدار تسلسل کے ساتھ عرصہ دراز تک جاری وساری رہا۔



دل پر اسم اعظم کا اور اسم حضور ﷺ کا دیدار مبارک

میرے پیرومرشد فقیر سید محبوب علی شاہ قادری صاحب مد ظلہ العالی کی نظر کرم سے اسم اعظم کا یہ مبارک دیدار میرے دل پر ہر وقت طاری رہتا رہا ہے۔

تیری اک نظر کی بات ہے میری زندگی کا سوال ہے

اسم اعظم شریف کا قلب پر جاری ہونا

میرے مرشد پاک کا مجھ پر خاص نگاہ کرم ہے۔اور یہ بھی ہر وقت دل پر جاری رہتا ہے۔

نگاہ ولی میں وہ تاثیر دیکھی　　　بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

میں ایک رات اللہ تعالیٰ کی خاص عبادت میں مشغول تھا کیا دیکھتا ہوں قد آدم اسم اعظم رنگ پورا نیلا جس کے اوپر نیلے رنگ کا ایک پردہ اوڑھا ہوا تھا جو اوپر باریک سفید رنگ کے جال میں بند تھا میرے سامنے اوپر دیوار کے ساتھ "اسم اعظم شریف" نقش کی طرح لگا ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

﴾ مؤکل سے ملاقات ﴿

☆05-04-2009رات 3:00 بجے کے قریب سفید لباس میں کمرے کے اندر برابر والی چارپائی پر کالی داڑھی مبارک چھوٹی چھوٹی سیاہ رنگ کی تھی میرے ساتھ باتیں کرتا رہا اور اس کا چہرہ اتنا خوبصورت تھا کہ میں نے اس کے چہرے کا بوسہ لے لیا اور وہ ہمارے سے دور ہوتا گیا اور یہ الفاظ کہتا گیا آپ نے بوسہ نہیں لینا تھا اس کے چہرہ پر اتنا نور تھا کہ چاند بھی اس کے آگے ماند تھا۔

بابا آدم علیہ السلام کا نور

بابا آدم علیہ السلام کے نور کا دیدار بمعہ اسم
اعظم شریف رات کے آخری حصہ میں اللہ
تعالیٰ کی عبادت میں مشغول تھا کہ بابا آدم
علیہ السلام کے نور کا دیدار نصیب ہوا اور اسی
نور کے اندر اسم اعظم شریف کا دیدار نصیب
ہوا۔ بابا آدم علیہ السلام کا نور رنگ کھٹا پیلا تھا
اسکے اندر اسم اعظم شریف کا رنگ گولڈن تھا
یہ واقعہ 10-05-2009 کو اتوار کے
دن رات کے آخری حصہ میں پیش آیا۔!

الانسان مرٔۃ الرحمن

آدم شیشہ رب دا رب ایسے وچوں دسے
بشیر میاں آدم توں باجھوں رب نہ پایا کسے

داتا صاحب کا سلام محمد شاہ صائم کے ساتھ

05-04-2009اس تاریخ ہم کسی کام کیلئے
لاہور گئے تھے دل میں خیال آیا کہ داتا صاحب کا سلام
کر چلیں تو ہم نے داتا صاحب کے دربار عالیہ پر حاضری دی
اور سلام کیا اور عشاء کی نماز ادا کی جب میں داتا صاحب
کے مزار پر دعا مانگ رہا تھا تو مجھے کچھ یوں معلوم ہو رہا تھا
کہ مزار کے اندر سے نور کی روشنی میرے دل پر آتی ہے
اور دل سے ہوتی ہوئی واپس مزار میں داخل ہو جاتی ہے یہ
لمحہ بہت اعلیٰ خوبصورت روح افزا اور ایمان افروز رہا۔
اس دن میں جناب پیرومرشد کے بڑے صاحبزادے
حضرت قبلہ پیر سید محمد شاہ صائم کے ہمراہ تھا میری یہ حاضری
میری زندگی کا سرمایہ اور خوبصورت یادگار رہے گی۔
نور کی روشنی کا رنگ بہت سفید اور چمک اس کی سنہری تھی۔

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا
ناقصاں را پیر کامل کاملاں را رہنما



قبر کا سفر

ایک رات کے آخری حصہ میں کیا دیکھتا ہوں کہ میں قبر کا
نظارہ اپنی آنکھوں سے کر رہا ہوں اور قبر سے بغیر حساب سے چلا گیا
قبر کے کئی دروازے تھے اور قبر کے اندر بہت ہی اعلیٰ قسم کی روشنی تھی
اور میں پھر قبر کے باہر آیا قبر کی دائیں جانب ایک مٹی کا برتن پڑا ہوا
تھا اس برتن کے اندر گیلی مٹی پڑی ہوئی تھی اس مٹی کو میں ہاتھوں سے
ٹھیک کر رہا ہوں اور میرے پر سوال ہو رہے ہیں آپ کو قبر میں کیا نظر
آیا کیا واقعہ پیش آیا میں نے جواب دیا کچھ نہیں ہوا پھر کہتے ہیں کوئی
تکلیف ہوئی ہے میں نے جواب دیا ہرگز نہیں میرا یہ سفر بہت خوشگوار
اور بے خوف وخطر گزرا ہے۔

پھر ان سوال کرنے والوں نے کہا کہ غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کے مریدوں کو قبر میں کچھ نہیں ہوتا

القرآن

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون

کہ اللہ کے دوستوں کو کوئی خوف وڈر یا خطرہ نہیں ہے اور نہ ہی وہ غم زدہ ہوتے ہیں

﴿ شجرہ شریف بطریقہ واسطہ خواجگان قادریہ غوثیہ بانوا ﴾

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ. اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْ وَكَانُوْ يَتَّقُوْنَ. اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ.

یا الٰہ العالمین یا انت خیرالراحمین — رحم فرما اپنی ذات کبریا کے واسطے
فضل کر یارب ہمارے حال زبوں پر رحم کر — ڈال ہم آلودۂ عصیاں پر رحمت کی نظر
تجھ کو اپنی کبریائی کی قسم ہے بے نیاز — ہم سراپا معصیت پر کردرِ افضال باز
تجھ کو دیتے ہیں تیرے جود و سخا کا واسطہ — فضل کا رحمت کا بخشش کا عطاء کا واسطہ
تیرے رحمت کے خزانے میں کمی کوئی نہیں — اور تیرے جودو کرم کی انتہا کوئی نہیں
ہم کہیں بے واسطہ کس منہ سے بخشش کیلئے — کچھ وسیلے پیش کرتے ہیں سفارش کیلئے
بطفیل پیرصوفی محمد بشیر قادری بانوا — قطب الزمان بابا غلام محمد اولیاء کے واسطے
صدقہ سید محبوب علی نوراللہ شاہ کامل ولی — مقتدا پیشواء رہنما کے واسطے
مرشد قل ھوا للہ شاہ صل علیٰ کے طفیل — تبارک شاہ بسم اللہ نوا کے واسطے
واسطہ شاہ گلاب و یتیم شاہ اولیٰ یقین — شاہ تقی اور مظفر شاہ سخا کے واسطے
اولیٰ حسین شاہ وہاب حاجی قاسم کاملین — شیخ قادر شاہ حلیم پارسا کے واسطے
خواجہ نحسنیان سیف اللہ بیراگ شاہ — حسن شاہ عبدالجبار رہنما کے واسطے
منبع جودو سخا نورالحق عین اللہ شاہ — شیخ محی الدین قادر غوث الوریٰ کے واسطے
ابوسعید و ابوالحسن یعنی علی اور ابوالفرح — عبد واحد شیخ شبلی باصفا کے واسطے
حضرت جنید بغدادی سری سقطی عرفان بحر — معروف کرخی داؤ وطائی شاہ ہدیٰ کے واسطے

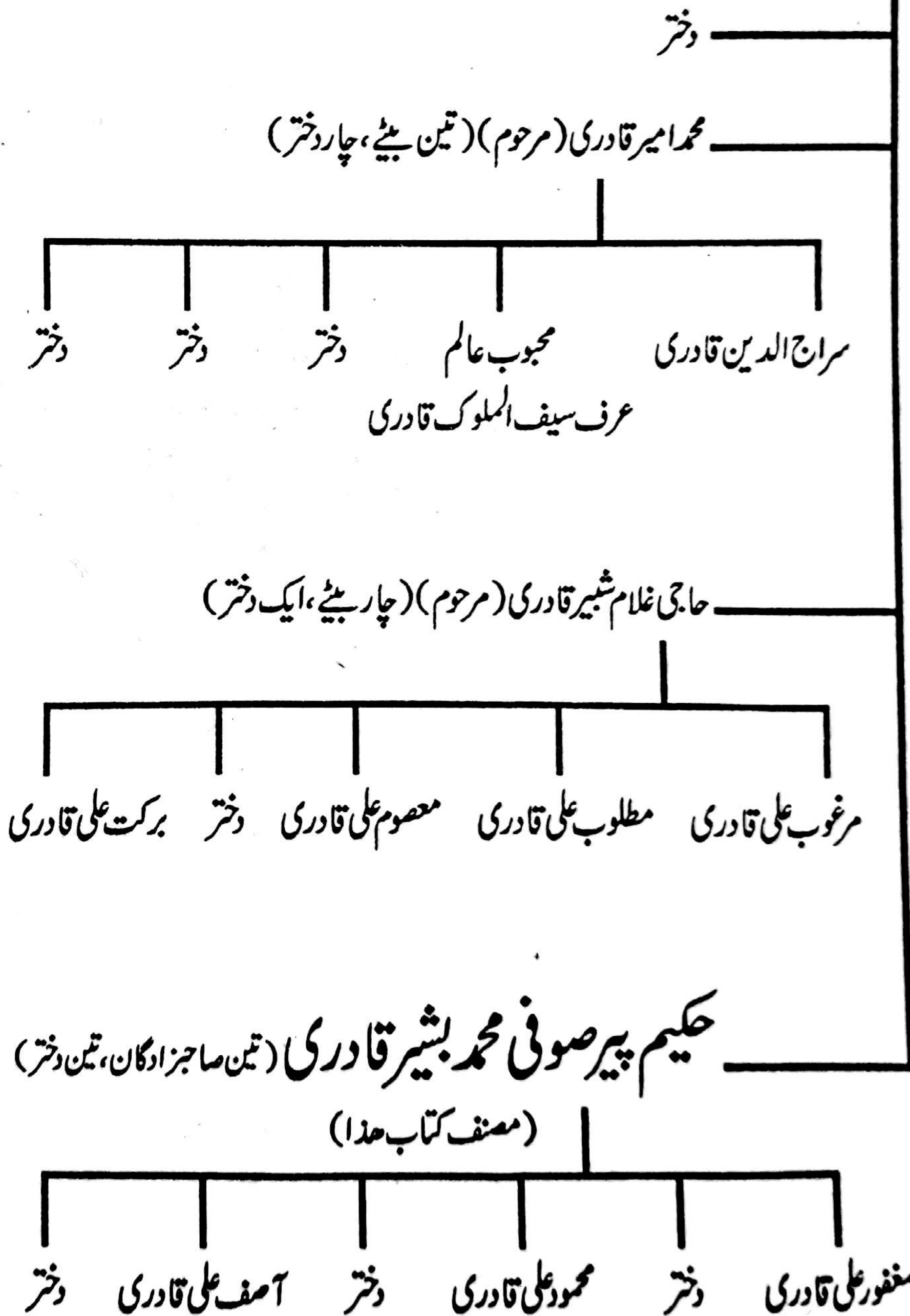
پیرکامل حبیب عجمی شناسائے سرحق! خواجگان حسن بصری پیشوا کے واسطے
والد حسن و حسین زوج بتول حضرت علی مشکل کشاء مرتضےٰ شیر خدا کے واسطے
واسطہ سید الثقلین کون ومکاں کے واسطے یٰسین مزمل محمد مصطفےٰ کے واسطے
ہمارے دل رکھ دائماً ذاکر بذکرِ اسم ذات آل اور اصحاب احمد مجتبےٰ کے واسطے
وقت نزع باایمان دنیا سے اٹھانا اے خدا اور کلمہ طیبہ ہو زباں پر آخری شفاء کے واسطے
قبر میں آرام ہم کو ابتدا سے ہو عطا مرشدان دین پاک مصطفےٰ کے واسطے
کردعا مملوئے عصیاں ہم سب کی یہ مستجاب خواجگان قادری غوث الوریٰ کے واسطے

تفصیل اولاد

قطب الزمان بابا غلام محمدؒ قادری بانوا

(بابا غلام محمد قادریؒ ولد حکیم میاں سجاول ولد میاں الٰہ داد قوم نول)

سکنہ شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ (تین صاحبزادگان، ایک دختر)



جامعہ فیضان غوثیہ محبوبیہ

تعلیمات تصوف اور ذکر واذکار کا تربیتی ادارہ

محرم الحرام سے ریگولر تعلیمات کا آغاز

اہل ذوق کو دعوت ہے

داخلہ جاری ہے

اعتکاف عملیات

☆ دعائے حزب البحر ☆ دعوت صمدانیہ (اللہ الصمد)

☆ درود مستغاث شریف ☆ دعائے سیفی ☆ دعائے برھتی

☆ سورۃ یٰسٓ ☆ سورۃ مزمل ☆ آیت الکرسی

اور دیگر عملیات کے لئے ریگولر اور تمام شرائط کے ساتھ بہترین انتظامات کی موجودگی میں عمل کی دعوت

اہل ذوق اولین فرصت میں رابطہ کریں

تمام عملیات کیلئے سعد مہینوں میں خصوصی اعتکاف کا اہتمام

محرم الحرام ربیع الثانی رجب المرجب شوال المکرّم

حزب البحر کے لئے ماہ صفر میں اعتکاف کا انتظام

مہتمم: جامعہ فیضان غوثیہ محبوبیہ مدینۃ المحبوب نزد پل بیاس اوکاڑہ روڈ دیپالپور (اوکاڑہ)

فون: 0300-4695094 , 0334-7401682 , 0333-4998280